سوال

(83)مسافر کے پیچھے مقیم کی نماز

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسافر کے پیچھے مقیم کی نماز اور مقیم کے پیچھے مسافر کی نماز کا کیا حکم ہے ؟ اور کیا مسافر کے لیے ایسی حالت میں قصر کرنا درست ہے خواہ وہ امام ہو یا مقتدی ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

مقیم کے پیچھے مسافر کی نماز ہو یا مسافر کے پیچھے مقیم کی نماز دونوں صورتوں میں کوئی حرج نہیں ۔ لیکن اگر مسافر مقتدی اور مقیم امام ہو تو مسافر کو امام کی اقتدا میں پوری نماز پڑھنا ضروری ہے جیسا کہ مسند امام احمد اور صحیح مسلم میں عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ ان سے مقیم کے پیچھے مسافر کی چار رکعت نماز کے بارے میں پوچھا گیا تو انھوں نے جواب دیا کہ یہی سنت ہے ۔

اگر مقیم مقتدی اور مسافر امام ہو تو ایسی صورت میں مسافر چار رکعت والی نمازیں قصر کرے اور مقیم سلام پھیرنے کے بعد اپنی باقی نماز پوری کرے گا ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ارکانِ اسلام سے متعلق اہم فتاویٰ

صفحہ: 144

محدث فتویٰ